MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

اوجھل کبھی شبیر جو ہوتے تھے نظر سے
ہوتا تھا رواں خون جگر دیدۂ تر سے

اس آنے کے پینا یہ ہیں احسان تمھارے
کیوں دیر لگائی ہے میں قربان تمھارے

لیتی کبھی جا کر کوئی کہہ دے مرے جد کو
تا ہو نہیں بلا نک مرے بھائی کی مدد کو

اوجھل کبھی شبیر جو ہوتے تھے نظر سے
ہوتا تھا رواں خون جگر دیدۂ تر سے

یوں عرض کروں دیر جو اس آن لگی ہو
شاہد ہے خدا آنکھ میں مری جان لگی ہو

کیا جانیے کیا شمہ پہ بنے تیغ فرو نہیں
باقی ہے یہی بھائی مرا باغ تنو نہیں

آئی ندا زینب یہ مصیبت کی گھڑی ہے
ہو جاؤ نہ ہیں مضطراب در پہ کھڑی ہے

کہتی تھی کہ تم ہاتھ میں شمشیر و سپر لو
عابد ذرا امید انہیں بابا کی خبر لو

بھائی تو گھڑا رن میں رضا مانگ رہا تھا
اس منھ کو میں صدقے کروں حسین منھ سے کہتا

۱۰

[illegible]

خون جاری ہے جا قوم ستم تشنہ دہن سے
اور فوج سے خیمہ چلی آتی ہے رن سے

۱۱

[illegible]

کوئی کہتا ہے میں نے تشنہ ابرار کو مارا
کہتا ہے کوئی میں نے علمدار کو مارا

۱۲

[illegible]

کیا سوتے ہو جنت کو سدھارے گئے بھائی
خیمہ میں لعیں آتے ہیں مارے گئے بھائی

۱۳

[illegible]

یہ قیدی اندوہ و گرفتار محن ہے
کس باپ کی بیٹی ہے اور کس کی بہن ہے

۱۴

[illegible]

سر ننگے ہر اک بی بی دلگیر کھڑی تھی
وہ لوٹ تھی گویا قیامت کی گھڑی تھی

۱۵

[illegible]

ہے ہے وہ نظر پڑ گئی لاش تشنہ دہن پر
ہر اک گری اونٹ سے چلا کے زمیں پر

۱۶

[illegible]

ہر شہر میں بھی شہر منادہ یہ کچھ دھوم پڑی تھی
زینب مگر اک سمت کو خاموش کھڑی تھی

۱۷

[illegible]

وہ غنچہ دہن گویا کہ خاموش پڑے ہیں
دو سر وہیں گویا کہ ہم آغوش پڑے ہیں

۱۸

[illegible]

بو سونگھ کے پھر بولی کہ پہچان گئی میں
یہ لاش ہے زینب کے میں قربان گئی میں

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

سچ یوں ہے کہ طالع ہیں بہت خوب ہمارے
شبیر پہ قربان ہوئے محبوب تمہارے

۲۰

[illegible]

یہ لاڈلے آنکھیں جو یہاں کھولے ہوئے ہیں
بس راہ تمہاری ہی فقط دیکھ رہے ہیں

۲۱

[illegible]

خون روتی ہوئی دیدۂ خونبار سے زینب
پیاروں کی طرف اپنے چلی پیار سے زینب

۲۲

[illegible]

بیٹوں سے بھلوں پیارا یہ کیا تم کو فدا ہے
پیارے مجھے بھائی کے گلے لگنا روا ہے

۲۳

[illegible]

پھر دل سے یہ بولی مجھے مطلوب ہے بھائی
محبوب مگر یہ نہیں محبوب ہے بھائی

۲۴

[illegible]

پہلے تو بلی اپنے ہر اک لخت جگر سے
پیارے تھے مجھے اپنے پسر میر سے بہتر

۲۵

[illegible]

خواہر کو کماں ماں کی طرح درد جگر ہے
بھائی ہے سو بھائی ہے پسر ہے سو پسر ہے

۲۶

[illegible]

سر پیٹ کے کہنے لگی فریاد و فغاں سے
اب آپ سا ماں جایا میں پاؤں گی کہاں سے

۲۷

[illegible]

تم مر گئے ہے ہے نئی گور سہانی کی
ای کاش یہ آنکھیں نہ ہوئیں گوربن کی

www.emarsiya.com

[illegible]

فریاد کی پر کوئی نہ فریاد کو پہنچا
بیداد گر آخر نہ مری داد کو پہنچا

[illegible]

کچھ میں نہیں آتی کہ وطن دور ہے بھائی
بھیّا یہاں ناچار ہے مجبور ہے بھائی

[illegible]

یہ مر گئی حضرت شبیر کے آگے
تدبیر چلی کچھ بھی نہ تقدیر کے آگے

[illegible]

دلہن کیا یہ بات ہے انداز سے باہر
غیرت نے نہ ہونے دیا دروازے سے باہر

[illegible]

کیسی بھی مصیبت زدہ کوئی خلق میں آئے
درپیش مجھے روز ولادت سے الم ہے

[illegible]

ستر اتی ہیں ام تمہیں نہائی ہے سکینہ
کہاں اپنا دکھانے تمہیں آئی ہے سکینہ

[illegible]

اب قید ہو کیا جانے کہاں جائے گی زینب
بن بھائی کی سب خاک میں کملائے گی زینب

[illegible]

میں کہتی تھی جب زہر دیا بھائی حسن کو
خاتم ہے شبیر مرے گور و کفن کو

[illegible]

ہم جب سے گئے چپ نہیں ہوتی ہے سکینہ
اس وقت سے روتی ہے سو رو لی ہے سکینہ

www.emarsiya.com

۱۳۴

زینب بھی پاس لاش کے پیٹتی تھی ہر زماں
فرزند بھی سکینہ بھی واں تھی نوحہ خواں
اعدا نے ان کو گھیر لیا نیزوں کے درمیاں
ہے بانو بانو بیٹھی ہیں زینب کہاں

دلگیر بیاں کا نہیں آگے مجھے یارا	جس حال سے وہ قافلہ کوفے کو سدھارا

www.emarsiya.com